سوال

، طرح نظر آتی ہیں (724)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

۔ (۱) سورۃ الحاقۃ :۴۳، الحاقۃ :۴۰ (۲) نمل :۸۔ ۹، القصص :۳۰ (۳) البقرۃ :۵۱، الأعراف :۱۴۲۔

(محمد حسین بن عبدالصمد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لکھتے ہیں : ''قرآنِ مجید کی چند آیتیں ایک دوسری کی ضد کی طرح نظر آتی ہیں۔ '' یہ فقیر الی اللہ الغنی کہتا ہے آپ کو یا کسی کو تضاد نظر آتا ہے مگر حقیقت اور واقع میں آیات تو آیات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ثابت شدہ احادیث میں بھی کوئی تضاد نہیں۔

طرح (ن) سے معارض الحاقۃ کی آیت ... [illegible] ... رب العالمین کہہ کر اس فہم کا رد فرمادیا۔

وبعبارۃ اخریٰ قولِ رسول بسااوقات مرسل کا قول ہوتا ہے اور بسااوقات رسول کا اپنا قول ہوتا ہے۔ مرسَل کا قول نہیں ہوتا تو تنزیل من رب العالمین فرماکر قول رسول کریم میں دو صورتوں میں سے پہلی صورت کو متعین کردیا گیا ہے اور دوسری صورت کی نفی کردی گئی ہے۔

، کی مثال یوں سمجھ لیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایک مقام پر فرمایا : {وَالدَّمَ ط [البقرۃ :۳، ۱۷۳]} دوسرے مقام پر فرمایا : {أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا ط [الانعام :۱۴۵]} [''یا بہتا ہوا خون۔ ''] اب کوئی ان دونوں مقاموں میں باہمی تضاد سمجھنا شروع کردے تو یہ اس کی خطا ہوگی کیونکہ دوسرے مقام میں پہلے مقام سے مراد کی توضیح

(۲) ... سورۂ نمل کی آیت نمبر :۸ اور نمبر :۹ میں جن چیزوں کا اثبات ہے۔ سورۂ قصص کی آیت نمبر :۳۰ میں ان میں سے کسی چیز کی بھی نفی نہیں، اور سورۂ قصص کی آیت نمبر :۳۰ میں جن چیزوں کا اثبات ہے سورۂ نمل کی آیت نمبر :۸، ۹ میں ان میں سے کسی بھی چیز کی نفی نہیں۔ لہٰذا دونوں مقاموں میں کوئی

(۳) ... سورۂ بقرہ کی آیت نمبر :۵۱ اور سورۂ اعراف کی آیت نمبر :۱۴۲ کا معاملہ بھی پہلے ذکر کردہ دو مقاموں کی طرح ہی ہے کہ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر :۵۱ میں جن چیزوں کا اثبات ہے ان میں سے کسی ایک کی بھی سورۂ اعراف کی آیت نمبر :۱۴۲ میں نفی نہیں اور جن چیزوں کا سورۂ اعراف کی آیت نمبر :۱۴۲

۱۴۲۲/۱۰/۱۷ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص 722

محدث فتویٰ